روزنامہ
اخبارِ مشرق
Published from Delhi •Kolkata •Ranchi •Bhopal •Lucknow •Srinagar •Asansol •Siliguri
AKHBAR-E-MASHRIQ
دہلی، ہفتہ، ۱۸ر جولائی ۲۰۲۶ء مطابق ۳ر صفر المظفر ۱۴۴۸ھ

دہرہ دون میں مسلم دوکاندار کے ساتھ مار پیٹ اور دوکان جبراً بند کرائے جانے سے شدید تشویش، کانوڑ یاترا کے نام پر اقلیتی طبقہ کو ہراساں نہ کیا جائے

نئی دہلی، 17 رجولائی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ ہر معاملے میں مکمل بیداری کے ساتھ اپنے معاملات کو حل کریں اور ضرورت پڑے تو قانونی مدد حاصل کریں۔ انہوں نے دہرہ دون کے جھنڈہ محلہ میں ایک مسلم دکاندار کے ساتھ انتہا پسندوں کی شرانگیزی کی شدید مذمت کی اور اس کے جان و مال اور دوکان کے تحفظ کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ واقعہ اس طرح بتایا جارہا ہے کہ 18 جون کو شام شرپسند عناصر ایک مسلم دوکاندار کی ددکان میں گھس گئے اور اس سے بدکلامی کی اس کا الزام ہے کہ انہوں نے مار پیٹ بھی کی اور زبردستی دکان بند کرنے کو کہا اور جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی۔ ۷ جولائی کو ایک وفد نے ایس پی سے ملاقات کی اور انہوں نے پورا بھروسہ دلایا۔ 9 جولائی کو جب دکان مالک نے دکان کھولی تو پھر شرپسند عناصر جمع ہو گئے انہوں نے صاف کہا ہندوؤں کے محلے میں مسلمانوں کی دکانیں نہیں چلنے دیں گے مفتی مکرم نے اس واقعے کی شدید مذمت کی اور شرپسند عناصر کے خلاف جلد سے جلد کارروائی کا مطالبہ کیا انہوں نے مطالبہ کیا کہ بدامنی اور فرقہ پرستانہ نفرت پھیلانے والوں کے خلاف شدید کارروائی کی جائے اور متاثرہ دکاندار جو 25 برس سے اسی بستی میں دکان چلا رہا ہے اس کی مکمل حفاظت کی جائے۔ مفتی مکرم نے کانوڑ یاترا کے نام پر اقلیتی فرقہ کو ہراساں کیے جانے کی مذمت کی۔ اتر پردیش کے ریاستی وزیر نے اپنے حالیہ بیان میں یاترا کے راستوں پر واقع ہوٹلوں اور ڈھابوں پر واضح طور پر ویج اور نان ویج کے بورڈ آویزاں کرنے کی اپیل کی مفتی مکرم نے کہا

کہ ریاستی وزیر کا بیان غیر ضروری اور فرقہ پرستی کو ہوا دینے والا ہے ہر ہوٹل اور ہر ڈھابہ میں پہلے سے اس طرح کے بورڈ آویزاں کرنے کا عمل جاری ہے انہوں نے کہا کہ ایک فرقہ کے لیے روڈ بند کیے جارہے ہیں اور دوسرے فرقے کو 10 منٹ روڈ پر عبادت کرنے کی اجازت نہیں ہے انتظامیہ کو سب کے ساتھ یکساں برتاؤ کرنا چاہیے ہم اس تفریق کی شدید مذمت کرتے ہیں۔

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

ilab.com | epaper.inquilab.com

...: ۵ روپے، ۱۴ صفحات، نئی دہلی، ہفتہ ۱۸ جولائی، ۲۰۲۶ء، ۳ صفر المظفر ۱۴۴۸ھ، جلد نمبر ۱۴، شمارہ ۱۴۶

دہرہ دون میں مسلم دوکاندار پر حملہ قابل مذمت: مفتی محمد مکرم

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب کرتے ہوئے مسلمانوں کو تاکید کی کہ وہ ہر معاملے میں مکمل بیداری کے ساتھ اپنے مسائل حل کریں اور ضرورت پڑنے پر قانونی مدد حاصل کریں۔ انہوں نے دہرہ دون کے جھنڈہ محلہ میں ایک مسلم دوکاندار کے ساتھ پیش آئے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اس کی جان و مال اور دوکان کے تحفظ کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ مفتی مکرم نے مطالبہ کیا کہ شر پسند عناصر اور فرقہ وارانہ نفرت پھیلانے والوں کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کی جائے، جبکہ متاثر دوکاندار جو گزشتہ ۲۵ برس سے اسی بستی میں دوکان چلا رہا ہے اسے مکمل تحفظ فراہم کیا جائے۔ مفتی مکرم نے کانوڑ یاترا کے نام پر اقلیتی طبقے کو ہراساں کیے جانے کی بھی مذمت کی۔ انہوں نے اتر پردیش کے ایک ریاستی وزیر کے حالیہ بیان، جس میں یاترا کے راستوں پر واقع ہوٹلوں اور ڈھابوں پر ویج اور نان ویج کے واضح بورڈ آویزاں کرنے کی اپیل کی گئی، کو غیر ضروری اور فرقہ وارانہ فضا کو ہوا دینے والا قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر ہوٹل اور ڈھابے پر پہلے ہی اس نوعیت کے بورڈ موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک طبقے کے لیے سڑکیں بند کی جا رہی ہیں، جبکہ دوسرے طبقے کو ۱۰ منٹ سڑک پر عبادت کرنے کی اجازت بھی نہیں دی جاتی۔ انتظامیہ کو سب کے ساتھ یکساں برتاؤ کرنا چاہیے، اس تفریق کی ہم شدید مذمت کرتے ہیں۔

ہفتہ، 18 جولائی 2026
مطابق، 03 صفر المظفر 1448ھ
اردو روزنامہ
قومی بھارت
سچ کے ساتھ
QAUMI BHARAT

دہرہ دون میں مسلم دوکاندار کے ساتھ

مار پیٹ اور دوکان جبراً بند کرائے جانے سے شدید تشویش

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ ہر معاملے میں مکمل بیداری کے ساتھ اپنے معاملات کو حل کریں اور ضرورت پڑے تو قانونی مدد حاصل کریں۔ انہوں نے دہرہ دون کے جھنڈہ محلہ میں ایک مسلم دکاندار کے ساتھ انتہا پسندوں کی شرانگیزی کی شدید مذمت کی اور اس کے جان و مال اور دوکان کے تحفظ کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ واقعہ اس طرح بتایا جا رہا ہے

شدید مذمت کی اور شرپسند عناصر کے خلاف جلد سے جلد کارروائی کا مطالبہ کیا

کہ 18 جون کو شام شرپسند عناصر ایک مسلم دوکاندار کی دوکان میں گھس گئے اور اس سے بد کلامی کی اس کا الزام ہے کہ انہوں نے مار پیٹ بھی کی اور زبردستی دکان بند کرنے کو کہا اور جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی۔ ۷ جولائی کو ایک وفد نے ایس پی سے ملاقات کی اور انہوں نے پورا بھروسہ دلایا۔ 9 جولائی کو جب دکان مالک نے دکان کھولی تو پھر شرپسند عناصر جمع ہو گئے انہوں نے صاف کہا ہندوؤں کے محلے میں مسلمانوں کی دکانیں نہیں چلنے دیں گے مفتی مکرم نے اس واقعے کی شدید مذمت کی اور شرپسند عناصر کے خلاف جلد سے جلد کارروائی کا مطالبہ کیا انہوں نے مطالبہ کیا کہ بدامنی اور فرقہ پرستانہ نفرت پھیلانے والوں کے خلاف شدید کارروائی کی جائے اور متاثرہ دکاندار جو 25 برس سے اسی بستی میں دکان چلا رہا ہے اس کی مکمل حفاظت کی جائے۔ مفتی مکرم نے کانوڑ یاترا کے نام پر اقلیتی فرقہ کو ہراساں کیے جانے کی مذمت کی۔ اتر پردیش کے ریاستی وزیر نے اپنے حالیہ بیان میں یاترا کے راستوں پر واقع ہوٹلوں اور ڈھابوں پر واضح طور پر ویج اور نان ویج کے بورڈ آویزاں کرنے کی اپیل کی مفتی مکرم نے کہا کہ ریاستی وزیر کا بیان غیر ضروری اور فرقہ پرستی کو ہوا دینے والا ہے ہر ہوٹل اور ہر ڈھابہ میں پہلے سے اس طرح کے بورڈ آویزاں کرنے کا عمل جاری ہے انہوں نے کہا کہ ایک فرقہ کے لیے روڈ بند کیے جا رہے ہیں اور دوسرے فرقے کو 10 منٹ روڈ پر عبادت کرنے کی اجازت نہیں ہے انتظامیہ کو سب کے ساتھ یکساں برتاؤ کرنا چاہیے ہم اس تفریق کی شدید مذمت کرتے ہیں۔

دہلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
9, Issue: 305 www.hamarasamajdaily.com Saturday,18,July,2026 Rs.2.00

کانوڑ یاترا کے نام پر اقلیتی طبقہ کو ہراساں نہ کیا جائے: مفتی مکرم احمد

دہرہ دون میں مسلم دوکاندار کے ساتھ مارپیٹ اور دوکان جبراً بند کرائے جانے سے شدید تشویش

نئی دہلی، 17 جولائی، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ ہر معاملے میں مکمل بیداری کے ساتھ اپنے معاملات کو حل کریں اور ضرورت پڑے تو قانونی مدد حاصل کریں۔ انہوں نے دہرہ دون کے جھنڈہ محلہ میں ایک مسلم دکاندار کے ساتھ انتہا پسندوں کی شرانگیزی کی شدید مذمت کی اور اس کے جان و مال اور دوکان کے تحفظ کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ واقعہ اس طرح بتایا جارہا ہے کہ 18 جون کو شام شرپسند عناصر ایک مسلم دوکاندار کی دوکان میں گھس گئے اور اس سے بدکلامی کی اس کا الزام ہے کہ انہوں نے مارپیٹ بھی کی اور زبردستی دکان بند کرنے کو کہا اور جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی۔ ۷ جولائی کو ایک وفد نے ایس پی سے ملاقات کی اور انہوں نے پورا بھروسہ دلایا۔ 9 جولائی کو جب دکان مالک نے دکان کھولی تو پھر شرپسند عناصر جمع ہوگئے انہوں نے صاف کہا ہندوؤں کے محلے میں مسلمانوں کی دکانیں نہیں چلنے دیں گے مفتی مکرم نے اس واقعے کی شدید مذمت کی اور شرپسند عناصر کے خلاف جلد سے جلد کارروائی کا مطالبہ کیا انہوں نے مطالبہ کیا کہ بدامنی اور فرقہ پرستانہ نفرت پھیلانے والوں کے خلاف شدید کارروائی کی جائے اور متاثرہ دکاندار جو 25 برس سے اسی بستی میں دکان چلا رہا ہے اس کی مکمل حفاظت کی جائے۔ مفتی مکرم نے کانوڑ یاترا کے نام پر اقلیتی فرقہ کو ہراساں کیے جانے کی مذمت کی۔ اتر پردیش کے ریاستی وزیر نے اپنے حالیہ بیان میں یاترا کے راستوں پر واقع ہوٹلوں اور ڈھابوں پر واضح طور پر ویج اور نان ویج کے بورڈ آویزاں کرنے کی اپیل کی مفتی مکرم نے کہا کہ ریاستی وزیر کا بیان غیر ضروری اور فرقہ پرستی کو ہوا دینے والا ہے ہر ہوٹل اور ہر ڈھابہ میں پہلے سے اس طرح کے بورڈ آویزاں کرنے کا عمل جاری ہے۔